اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنی بات

ایک ایسے وقت میں، جب عالمِ اسلام...عموماً اور پاکستان خصوصاً ایک دور ''کرب و بلاء'' سے گزر رہا ہے اور اس کا ہر آنے والا دن....سیاسی، معاشی اور معاشرتی اعتبار سے پہلے دن سے زیادہ مشکل اور زیادہ پرصعوبت دکھائی دے رہا ہے،...اور یہود وہنود کی سازشوں اور ان کی شرارتوں کا دائرہ روز بروز تنگ اور گہرا ہوتا جا رہا ہے...ہم قافلہ ادب اسلامی کا یہ خصوصی شمارہ ''علامہ اقبال نمبر'' پیش کر رہے ہیں...مقصد یہ ہے کہ زندگی کے ان مسائل و معاملات میں...ہم اس بطل اسلام کے افکار و خیالات سے رہنمائی حاصل کریں، جنھوں نے ہمیں...عملی زندگی میں محنت، کوشش اور حرکت کا درس دیا تھا اور جن کی ساری دعوت اپنے آپ کو دریافت کرنے، اپنے آپ کو بنانے، سنوارنے اور قوم و ملت کے لیے ایک مفید اور نفع مند بنانے کی تھی، وہ جنھوں نے کہا تھا:

چیست دین دریافت اسرار خویش — زندگی مرگ است بی دیدار خویش
آں مسلمانی کہ بیند خویش را — حیف اگر از خویشتن نا آشنا است

علامہ اقبال پر گزشتہ صدی کے دوران بہت کچھ لکھا اور کہا گیا ہے، مگر اس کے باوجود، ان پر لکھنے اور کہنے کی گنجائش موجود ہے...اسی لیے....ابھی تک ان پر بہت کچھ لکھا اور کہا جا رہا ہے۔

چنانچہ جب بھی مسلمانوں پر کوئی مشکل اور نازک وقت آتا ہے،...چاہے یہ نزاکت اندرونی حالات سے پیدا ہو یا بیرونی حالات سے،...لوگ گردنیں گھما گھما کر...تاریخی بادشاہی مسجد کے زیر سایہ...محوخواب علامہ اقبال کی طرف دیکھتے ہیں....اور انہیں...علامہ اقبال کی آرام گاہ سے... اس مشکل سے نپٹنے اور نازک دور کو حل کرنے کے لیے...اسلحہ...بھی ملتا ہے اور ایمانی حرارت بھی عطا ہوتی ہے.

اسی لیے... عالمی رابطہ ادب اسلامی کے رئیس اور قائد... ڈاکٹر عبدالقدوس ابو صالح... نے یہ فیصلہ کیا... کہ علامہ اقبال... شاعر اسلام کے حوالے سے... ایک بین الاقوامی کانفرنس، ان کے اپنے شہر لاہور میں... منعقد کی جائے... اس کانفرنس/سیمینار کے لیے... اپریل ۲۰۰۷ء کی تاریخیں بھی مقرر ہوگئیں اور زور وشور سے تیاریاں شروع ہوگئیں، مگر... ۹ر مارچ ۲۰۰۷ء کو ایوان صدر سے صادر ہونے والے... ایک حکم نامے نے... لاہور کی سڑکوں اور گلیوں کو... جب میدان جنگ میں تبدیل کر دیا تو اس پر... اس سیمی نار کو... بامر مجبوری ملتوی کرنا پڑا۔

طے پایا کہ اب یہ سیمی نار مارچ ۲۰۰۸ء میں منعقد کیا جائے گا، مگر اس سال کے حالات بھی کسی بین الاقوامی سیمی نار کے لیے مناسب و موزوں نہیں ہیں، اس لیے اس سال بھی مجبوراً اُسے ملتوی کرنا پڑا... اب یہ سیمی نار آئندہ برس منعقد ہو سکے گا۔ ان شاء اللہ

عالمی رابطہ ادب اسلامی، پاکستان کی مجلس ادارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس سیمی نار کے جو مقالات دفتر رابطہ کو موصول ہو چکے ہیں،... وہ مقالات.... قافلہ ادب اسلامی کے خصوصی شمارے کے طور پر شائع کر دیے جائیں، اسی لیے... یہ مجموعہ شائع کیا جا رہا ہے۔

حسب سابق یہ مجموعہ اردو فارسی اور عربی حصوں پر مشتمل ہے اور تینوں زبانوں میں علامہ اقبال کی ذات اور ان کے فن پر، اعلیٰ ترین مقالات شامل کیے جا رہے ہیں۔

اس مجموعے میں حالات حاضرہ کے تناظر میں بہت سے مقالات بھی شامل ہیں... اور جو قارئین کی بصیرت اور بصارت میں اضافے کا موجب ہوں گے.... امید ہے کہ آپ کو یہ شمارہ پسند آئے گا۔

قافلہ ادب اسلامی کا دوسرا شمارہ بھی عنقریب شائع کیا جا رہا ہے، عالمی رابطہ ادب اسلامی کے اراکین اور اس کے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی علمی اور ادبی نگارشات ہمیں ارسال فرمائیں۔